

گریس بائبل چرچ پاکستان کا مقصد ہے کہ کھوئی ہوئی اور دم توڑتی ہوئی دنیا تک خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کا پیغام لے کر جانا ہے۔

لوقا 19:10

مسئلہ علم الہی نہیں، بلکہ عملی علم الہیات ہے۔



ایمان کے لئے پانچ عبرانی الفاظ

‘ اُس نعمت سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے اور نبوت کے ذریعہ سے بزرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی تھی۔ ان باتوں کی فکر رکھ۔ ان ہی میں مشغول رہتا کہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو۔ ‘

1 تیمتھیس 4:14-15

روحانی مضامین پر مبنی بائبل مقدس کا مطالعہ

کلیسیائی روحانی نشوونما کے لئے بائبل مقدس کی آیت با آیت تفسیر۔

اُردو میں بائبل مقدس کے پیغامات کو حاصل کرنے کے لئے WhatsApp پر ہم سے رابطہ کریں: 0331-7150633

کلیسیا کی روحانی ترقی اور دنیا میں بیداری اور روحانی تبدیلی کے لئے دعا گو۔

انجیل کا قرضدار! پادری فیصل جان کھوکھر

ایمان کے لئے پانچ عبرانی الفاظ



Amen ”اٰمن“ کا مطلب ہے ”

سہارے کیلئے کسی چیز پر جھکنا“۔ ہم روحانی طور سے کمزور اور بے بس ہیں۔

جب ہم ایمان کے وسیلہ خدا پر جھکتے ہیں تو ہم خدا کی قوت

اور سہارے سے چلنے کے لائق ہوتے۔

Amen ”اٰمن“ = ایمان 108 دفعہ عبرانی زبان میں استعمال ہوا ہے۔ ہم Amen ”اٰمن“ ایمان کے ساتھ زندگی گزارنے والے اچھے سپاہی ہیں۔ لفظ ایمان کی تعریف حمایت کرنا، تصدیق کرنا، وفادار ہونا، ثابت قدم رہنا، اعتماد کرنا، یقین کرنا، خداوند پر ایمان رکھنے تصویر ہے۔

اس کا مطلب ہے "مدد یا سہارے کے لئے جھکاؤ۔" اس کا ترجمہ عام طور پر "ایمان لایا" کیا جاتا ہے۔ یہ خدا پر جھکاؤ۔ نجات اور تصویر کشی کے لئے ایمان کا استعمال ہے۔ پیدائش 15: 6 ہمیں بتاتی ہے کہ ابرام نے "وہ خداوند پر ایمان لایا۔ اور اسے اُس نے اُس کے حق میں راست بازی شمار کیا۔" جھکاؤ/مدد یا سہارے "روحانی شیر خواری کا ایمان ہے۔"

'مجھے صحیح امتیاز اور دانش سکھا کیونکہ میں تیرے فرمان پر ایمان لایا ہوں۔' (زبور 119: 66)

Batach ”بَطَحُ“ کا ترجمہ ہے ”توکل“۔



Batach ”بَطَحُ“ ایمان اُس شخص کی تصویر کشی کرتا ہے۔ جو بہت بڑے بوجھ تلے دبا ہوا ہو۔ وہ بوجھ اٹھاتا ہے اور اُسے واپس نیچے پٹک دیتا ہے تاکہ اس سے آزاد ہو سکے۔

زندگی کی کئی مشکلات ہمیں دبا سکتی ہیں۔ پس ضرور ہے کہ ہم ہر روز اپنی مشکلات، فکریں اور بوجھ اور خوف لیں اور اُن کو سیدھا خدا پر ڈال دیں۔

خدا اتنا زور آور ہے کہ ہمارے بھاری بوجھ اٹھا سکے۔ اور خدا ہمارے بھاری بوجھ اٹھانے پر راضی ہے! اپنی مشکلات میں ہمیں خدا پر توکل کرنا ہے۔ ”Batach بَطَحُ“ 120 دفعہ عبرانی زبان میں استعمال ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے ”توکل“، بھروسا۔ اعتماد۔ اعتبار۔ یقین۔

Batach ایک کشتی یا ریسٹنگ اصطلاح ہے؛ تصویر کشی کرتی ہے ایک پہلوان کی جو کھینچ کر اپنے مخالف پر اٹھاتا۔ پگلتا۔ چڑھائی اور حملہ کرتا ہے۔ عام طور پر ترجمہ کیا جاتا ہے ”توکل“ Batach - ”بَطَحُ“ کا ترجمہ ہے ”توکل“۔ زبور 55: 22 میں ملتا ہے، ”اپنا بوجھ خداوند پر ڈال دے۔ وہ تجھے سنبھالے گا۔“ کشتی کرنے والا ایمان ”روحانی بلوغت کا تجربہ، جب ایماندار بائبل مقدس کے ابتدائی علم کو حاصل کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ تو روحانی کشمکش کے میدان میں اُن کو داخل کرتا ہے، پر تو ہی مجھے پیٹ سے باہر لایا۔ جب میں شیر خوار ہی تھا تو نے مجھے توکل کرنا سکھایا۔“ زبور 9: 22 روحانی شیر خواری سے روحانی نوجوانی میں جس کا مطلب بڑھنا یا نشوونما پانا ہے۔ تاکہ پھر وہ روحانی جنگ کو سمجھ کر کشتی لڑ سکیں،

’آے لوگو! ہر وقت اُس پر توکل کرو۔ اپنے دل کا حال اُس کے سامنے کھول دو۔ خدا ہماری پناہ گاہ ہے۔ (سِلاہ)‘

(زبور 8:62)

Chasah ”خاسا“ کا ترجمہ ہے ”پناہ“۔



جس طرح یہ خرگوش شیر سے بچنے کیلئے بھاگ کر ایک غار
میں پناہ لے رہا ہے،
خدا چاہتا ہے کہ ہم زندگی کے خطرات میں بھاگ
کر اُس کے پاس پناہ اور تحفظ کیلئے چلے جائیں۔

جب دنیا کی باتوں کے خوف کی آزمائش میں پڑتے ہیں، تو ایمان کے حوالے سے جانتے ہیں کہ خدا ہماری پناہ ہے۔

”Chasah - خاسا“ 37 دفعہ عبرانی زبان میں استعمال ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے ”پناہ“ ٹھکانا۔ آسرا۔ حفاظت خانہ۔ تحفظ گاہ۔
جو تصویر ہے کہ خدائے قادرِ مطلق خدا کی حفاظت پر بھروسہ کر کے تمام برے حالات میں اُس میں پناہ لینا۔

جس کا مطلب ہے ”پناہ کے لیے بھاگنا،“ کیونکہ ایک خرگوش بھیڑیوں کے تعاقب میں چٹان کے درار میں تحفظ حاصل کر سکتا ہے۔
یہ روحانی پختگی یا بالیدگی کا ایمان ہے۔ جب ایماندار دلیر دل اور پر اعتماد ہوتا ہے تو وہ سمجھا جاتا ہے کہ خداوند خدا اُس کی پناہ کا قلعہ ہے، اُس کا
مضبوط قلعہ اور پناہ گاہ، اس کی ڈھال اور اس کا نجات دہندہ ہے۔ 1- سموئیل 1:22 داؤد اپنی جان کو ساؤل بادشاہ سے بچانے کے لئے
عدلام کی غار میں پناہ لینے کے لیے چھپ گیا۔ زبور 2:144- میرا قلعہ ہے۔ میرا اونچا برج اور میرا چھڑانے والا۔ وہ میری سپر اور میری
پناہ گاہ ہے، روحانی پختگی: روحانی جنگ میں تمام تجربات ہمیں پختہ اور ہوشمند بنا دیتے ہیں۔

”کیونکہ میری جان تیری پناہ لیتی ہے۔ میں تیرے پروں کے سایہ میں پناہ لوں گا جب تک یہ آفتیں گزر نہ جائیں۔“

(زبور 1:57)



“ یَچَل ” Yachal

بائبل مقدس میں اس کا ترجمہ ” آس “

انتظار۔ کیا گیا۔

یَچَل ایمان ایسا ہی جیسے آپ اپنی زخمی جان پر مرہم

اور پیٹی لگاتے ہیں۔

یَچَل کا مطلب ہے شدید درد کی حالت میں اپنے خدو مند پر آس رکھنا۔ حتیٰ کہ جب ہم نے خداوند کا بکتر باندھا ہو، تو بھی ہماری جان رخمی ہو سکتی اور درد محسوس کر سکتی ہے۔ ہمیں فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ اپنی جان کے تمام درد اور زخموں کی شفا کیلئے خدا کو موقع دیں۔

"Yaqaal or Yachal" "یَچَل" 40 دفعہ عبرانی زبان میں استعمال ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے "آس" امید۔ بھروسا۔

اعتبار۔ انتظار۔ کیا گیا۔ "یَچَل" کا مطلب ہے "انتہائی درد میں بھروسہ کرنا؛ جبر۔ بوجھ۔ دباؤ میں اعتماد کرنا؛ عام طور پر اس کا ترجمہ

"امید" کیا جاتا ہے اور کسی زخم پر شفا یابی کے لیے مرہم پیٹی لگانے کی تصویر کشی کرتا ہے۔

یہ وہ ایمان ہے جو روحانی سوراخوں نے اُن کی روحانی کشمکش کے دوران مزید پیش قدمی کرنے سے زخم آئے تھے اُن کو بھر دیتا ہے۔ ایوب ایمان کا ہیرا اپنے دل سے اُس وقت واضح طور پر مظاہرہ کرتا ہے جب اُس نے سخت مصیبت کی حالت میں لکھا تھا، "دیکھو وہ مجھے قتل کرے

گا۔ میں انتظار نہیں کروں گا" ایوب 13:15

یرمیاہ نبی: بیت المقدس کی بربادی اور اپنے لوگوں کی اسیری اور تباہی کے لیے بابلوں پر پریشانی میں نوحہ کرتا ہے، کیونکہ ایمان کی اس قسم

نے یرمیاہ نبی کو ایک اور دن کا سامنا کرنے کے قابل تھا۔ "میں اس پر سوچتا رہتا ہوں۔ اسی لئے میں امید وار ہوں" نوحہ 3:21

'اے خداوند پر آس رکھنے والو! سب مضبوط ہو اور تمہارا دل قوی رہے۔' زبور 31:24

'وہ شکستہ دلوں کو شفا دیتا ہے اور اُن کے زخم باندھتا ہے۔' زبور 147:3



Qawah ” قاواہ“ کا ترجمہ کیا گیا ہے ” انتظار“

قاواہ ایمان کے لئے مضبوط ترین لفظ ہے۔ قاواہ ایمان ایسے شخص کی تصویر کشی کرتا ہے۔

جو چھوٹے چھوٹے دھاگے لے کر اُن کی رسی بنا لیتا ہے۔

ایک چھوٹا دھاگا زیادہ مضبوط نہیں ہوتا لیکن جب بہت سے دھاگے آپس میں لپیٹے جاتے ہیں تو وہ بہت ہی مضبوط ہو جاتے ہیں۔

"Qawah or Qawah" ” قاواہ “ 49 دفعہ عبرانی زبان

میں استعمال ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے انتظار۔ توقع کرنا۔ امید رکھنا۔ آس لگانا کیا گیا۔ Qawah " " ایمان کے لئے مضبوط ترین عبرانی زبان میں لفظ "انتظار" کا ترجمہ کیا جاتا ہے، یہ لفظ اصل میں رسی بنانے کے عمل کے لئے استعمال کیا جاتا تھا، کمزور، باآسانی ٹوٹنے والے دھاگوں کو آپس میں بنا کر اور باندھ کر جو نہ ٹوٹ سکے رسی کو بنایا جاتا تھا۔ ”قاواہ“ برداشت اور صبر سے جو خدا کے کلام کے وعدوں، اصولوں اور نظریہ کو ایک ساتھ جوڑ کر ایمان کی بنیادی تعلیم کی نہ ٹوٹنے والی رسی میں شامل ہوتا ہے۔ یہ خدا کے دوست کا ایمان ہے۔

ہر بار جب ہم خدا کا کلام سیکھتے ہیں تو یہ سچائی کے ایک دھاگے کی مانند ہے۔ ہم خدا کے کلام میں سے ایک کے بعد ایک سچائی دھاگہ لیتے ہیں اور اُن کو آپس میں مضبوطی سے لپیٹ کر ایمان کی مضبوط رسی بنا لیتے ہیں۔ جب ہم خدا کا کلام سیکھتے، اس پر ایمان رکھتے اور اپنی زندگی میں استعمال کرتے ہیں تو ہمارا ایمان مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جاتا ہے۔

لیکن خداوند کا انتظار کرنے والے از سر نو زور حاصل کریں گے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اڑیں گے۔ وہ دوڑیں گے اور

نہ تھکیں گے۔ وہ چلیں گے اور ماندہ نہ ہوں گے۔ 'یسعیاہ 31:40

' پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔ ' رومیوں 17:10

انجیل کا قرضدار! پادری فیصل جان کھوکھر